دی سٹی اسکول

اعادہ ورک شیٹ نومبر ۲۰۱۷

اُردو ۔ جماعت ہفتم

تفہیم

معلّمہ: فرح

ابوعبداللہ درزی ملک شام میں رہتا تھا۔ بہت سے لوگ ان سے کپڑے سلواتے تھے ان میں ایک مجوسی بھی شامل تھا۔ جو بہت چالاک اور دھوکے باز تھا۔ وہ ہمیشہ سلائی کروانے کے بعد انکو کھوٹا سکہ دے جاتا تھا اور تعجب کی بات ہے کہ وہ پہچان کے بعد بھی وہ سکہ رکھ لیتے تھے۔

ایک دن ایسا ہوا کہ وہ دکان پر نہیں تھے ان کا ملازم تھا وہ مجوسی آیا اور اس نے سلائی کے پیسوں میں کھوٹا سکہ دیا جو کہ ملازم نے پہچان کر واپس کر دیا۔ اس نے دیکھا کہ وہ پکڑا گیا ہے تو اس نے سکہ بدل دیا۔ ابوعبداللہ کے آنے پر ان کے ملازم نے سارا ماجرا سنایا کہ اس کا یاں مجوسی نے کیا کیا تھا اس کی بات سن کر عبداللہ نے کہا کاش تم وہ سکہ لے لیتے میں کب سے اس سے وہ سکہ لے لیتا ہوں صرف اس وجہ سے کہ وہ یہ سکہ کسی اور کو دے گا میں وہ سکہ اندھے کنوئیں میں پھینک دیا کرتا تھا تا کہ دھوکہ دہی کا یہ سلسلہ یہاں ہی ختم ہو جائے اور کسی کو نقصان نہ ہو۔ حدیث ہے کہ مسلمان اگر مسلمان کا خیر خواہ نہ ہو تو صاحب ایمان نہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ا۔ ابوعبداللہ کہاں رہتے تھے اور کیا کام کرتے تھے؟

۲۔ مجوسی کا ابوعبداللہ کے ساتھ کیا معمول تھا؟

۳۔ ابوعبداللہ کی غیر موجودگی میں مجوسی کے ساتھ کیا ہوا؟

۴۔ ابوعبداللہ کھرے کھوٹے کی پہچان رکھنے کے باوجود کھوٹا سکہ کیوں لے لیتے تھے؟

۵۔ عبارت میں موجود حدیث کا کیا مطلب ہے؟

۶۔ ابوعبداللہ کھوٹا سکہ کنوئیں میں کیوں پھینک دیا کرتے تھے؟

۷۔ درج بالا عبارت میں سے دو (۲) حروف تلاش کر کے تحریر کریں۔

ا۔ ________ ۲۔ ________

۸۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ا۔تعجب: ________

۲۔چالاک: ________

۳۔درزی: ________

۴۔ملازم: ________

۹۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی ترجمہ تحریر کیجئے۔

ا۔سلائی: ________

۲۔پہچان: ________

۳۔ماجرہ: ________